بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# دعوتِ اِصلاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## جماعت المسلمین کی دعوت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ہمارا حاکم | صرف ایک | یعنی : | اللہ تبارک وتعالےٰ | .. اللہ کے سوا کوئی نہیں |
| ہمارا امام | صرف ایک | یعنی : | محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم | .. فرقہ وارانہ امام نہیں |
| ہمارا دین | صرف ایک | یعنی : | اللہ کا پسند کردہ دین اسلام | .. فرقہ وارانہ مذہب نہیں |
| ہمارا نام | صرف ایک | یعنی : | اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین | .. فرقہ وارانہ نام نہیں |
| بنیادِ محبت | صرف ایک | یعنی : | اللہ تعالےٰ سے تعلق | .. دنیوی تعلقات نہیں |
| وجہِ افتخار | صرف ایک | یعنی : | ایمان باللہ العظیم | .. وطن اور زبان نہیں |

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین

مسجد المسلمین۔ کوثر نیازی کالونی۔ نارتھ ناظم آباد، بلاک بی، کراچی ۳۳

# جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# دعوت اصلاح

اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی کتاب آپ کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ کا دین قرآن و حدیث کے اندر مکمل ہو چکا ہے اور قرآن و حدیث کا علم صحیح طور پر محفوظ ہو کر آپ تک پہنچ چکا ہے لہٰذا آپ قیامت کے دن کے فیصلہ کا انتظار نہ کیجئے۔ قرآن مجید اور صحیح احادیث سے اپنے اختلافات کا فیصلہ کر لیجئے۔ قرآن مجید اور صحیح احادیث کی موجودگی میں اختلافات پر جمے رہنا ایمان کی نشانی نہیں۔ سر جوڑ کر بیٹھئے۔ خلوص اور تقوے کے ساتھ اپنے اختلافات کو قرآن مجید اور حدیث صحیح پر پیش کیجئے۔ پھر قرآن مجید اور حدیث صحیح سے جو بات حق ثابت ہو اُسے تسلیم کیجئے۔ آپ کے اختلافات ختم ہو جائیں گے۔ آپ ایک راستہ پر آجائیں گے، فرقوں کا وجود ختم ہو جائیگا، اتفاق و اتحاد کی وہ مسرت بخش ہوائیں چلیں گی جو نہ صرف آپ کو فائدہ پہنچائیں گی بلکہ دنیا کی تمام اقوام کے لئے رُشد و ہدایت کا موجب ہوں گی۔ آپ کے اختلافات اور فرقہ بندیوں نے تبلیغ کا راستہ روک دیا ہے۔ فرقوں کا وجود اسلام کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں دیتا۔ ہر فرقہ اپنے آپ کو اسلام کا دعویدار کہتا ہے۔ ایسی صورت میں اسلام کی طرف مائل ہونے والا کدھر جائے۔ وہ کون سے فرقہ وارانہ مذہب کو قبول کرے کہ اسے صحیح اسلام مل جائے وہ یہ دیکھکر کہ اسلام کئی ہیں حیران ہو جاتا ہے اور پھر اسلام کی طرف رُخ نہیں کرتا۔

اے لوگو! اُسے اپنے فرقہ وارانہ مذاہب سے روشناس نہ کرائیے۔ اسے قرآن مجید اور صحیح حدیث کی دعوت دیجئے اور یہ جب ہی ہو سکتا ہے کہ پہلے آپ خود اس پر عمل کریں اگر آپ ایسا نہ کریں تو یہ قول و فعل میں تضاد ہو گا۔ اٹھیئے اور اپنے فرقوں اور فرقہ وارانہ مذاہب کو ختم کر دیجئے۔ اسلام پر عمل کیجئے۔ اسلام قرآن و حدیث کے اندر ہے نہ کہ

باہر آپ سے میدان محشر میں قرآن مجید اور حدیث صحیح کے متعلق سوال ہوگا۔ آپ سے یہ سوال نہیں ہوگا کہ آپ نے فلاں فرقے کے مذہب پر یا مسئلہ پر عمل کیوں نہیں کیا۔ آپ قرآن مجید اور صحیح حدیث پر ایمان رکھتے ہیں تو پھر انہی پر عمل کیجئے۔ ایسے مذاہب کو کیوں مانتے ہیں جنکے نتیجہ میں ایک اسلام کے کئی اسلام بن جاتے ہیں۔ فرقہ وارانہ مذاہب کے ساتھ فرقہ وارانہ نام خود بخود ختم ہو جائیں گے اور پھر آپ کا نام صرف ایک ہوگا اور وہ وہی ہوگا جو اللہ تعالیٰ نے رکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

**هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ (الحج - ۷۸) اللہ نے تمہارا نام مسلمین رکھا ہے۔**

ہمارا بادشاہ، ہمارا حاکم، ہمارا قانون ساز، ہمارا شارع صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ ہمارا امام، امام الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ان ہی کو اللہ تعالیٰ نے ہمارا امام بنایا تھا۔ انہی کی اطاعت اور پیروی کو ہم پر واجب کیا تھا۔ دوسرے امام واجب الاحترام تو ضرور ہیں لیکن واجب الاتباع نہیں ہیں۔ ان کی اطاعت اور پیروی کا ہمیں حکم نہیں ملا۔ نہ ان کی اطاعت اور پیروی کے متعلق ہم سے قبر میں سوال ہوگا اور نہ محشر میں سوال ہوگا۔ ہمارا دین صرف اسلام ہے۔ بس اسی کو اختیار کیجئے۔ ہمارا نام صرف مسلم ہے بس اسی نام سے اپنے آپ کو متعارف کرائیے۔ یہی نسخہ ہے جس پر عمل کرنے سے ہم ایک ہو سکتے ہیں۔ دیکھئے آپس کے اختلافات کا فیصلہ یہاں کتاب الٰہی سے کرلینا اچھا ہے۔ اس کو میدانِ محشر کے لئے اٹھا کر نہ رکھیئے۔ وہاں کا فیصلہ تو کافروں کے لئے ہی رہنے دیجئے۔ قرآن مجید اور فرامین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالعہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ایمان والوں کو یہیں ہدایت مل جاتی ہے۔ ان کے اختلافات کا فیصلہ یہیں ہو جاتا ہے۔ آپ کے اختلافات کا فیصلہ یہاں نہیں ہو رہا تو پھر سوچئے کہ آپ کیا ہیں؟

**جماعت المسلمین**
مسجد المسلمین، کوثر نیازی کالونی، نارتھ ناظم آباد، بلاک جی، کراچی ۳۳